عرض مترجم

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدالأنبياء والمرسلين وبعد،

میری نظر سے عمرے کی ادائیگی کے متعلق ایک مختصر سا رسالہ گزرا جس رسالہ میں عمرے کی ادائیگی کا مسنون ،مختصر اور جامع طریقہ بیان کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت سے دعاؤں کا انتخاب نے میرے دل کی خوشی کو دوچند کردیا میرے ساتھی مولانا عبداللطیف ارشد صاحب حفظہ اللہ نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے لئے کہا تاکہ اس کتاب سے عربوں کے علاوہ دوسرے لوگ بھی استفادہ کرسکیں۔

میں نے اللہ کا نام لے کر اس کتاب کا ترجمہ کردیا ہے چونکہ یہ میرا پہلا ترجمہ ہے جو میں نے کسی کتاب کا کیا ہے اگر اس میں کوئی کمی وکوتاہی رہ گئی ہوتو قارئین سے گزارش ہے کہ اس کی طرف توجہ دلائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسکی اصلاح ہوسکے۔ترجمہ کرتے وقت میں نے لوگوں کی آسانی کے لئے سلیس اردو میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے۔اس کتاب کو پڑھنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کن کن الفاظ سے کس طریقے، کس لہجے اور کس عاجزی وانکساری سے بارگاہ الٰہی میں التجا فرماتے تھے۔ذرا ہم اپنی زندگیوں کا موازنہ کریں کہ ہمارے شب وروز کس طرح بسر ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو دینی ودنیاوی فوائد سے مالا مال کردے اور میرے اور میرے والدین، میرے اساتذہ اور محسنین کے لئے جنہوں نے اسکی طباعت میں جس طرح بھی حصہ لیا صدقہ جاریہ بنائے۔آمین ثم آمین۔

والسلام

الشیخ فاروق احمد قصوری
مدیر المعہد العلمی الاسلامی وخطیب جامع مسجد علی بن ابی طالب اہلحدیث کراچی
تاریخ ۱۲ ذوالقعدہ ۱۴۲۵ھ
فون نمبر:4506321

عمرے کا طریقہ

جو شخص حج اور عمرے کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس عمل سے اللہ کی رضا خوشنودگی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کرے۔اور اللہ تعالیٰ سے پکی اور سچی توبہ کرے۔اور جن جن کے اس کے اوپر حقوق ہیں انکوادا کرے اور اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان ہر قسم کے تمام معاملات نپٹائے۔اور تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے۔اور اللہ تعالیٰ سے رشد وہدایت ،ثواب اور آسانی کا سوال کرے اور اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا یہ سفر تمام سفروں سے مبارک اور پاکیزہ ہے۔پس وہ اس پاکیزہ سفر میں اپنے اور اپنے رفقاء یا فقراء ومساکین پر جو خرچ کرے گا اسکا اسے بارگاہ الٰہی سے اجر وثواب ملے گا۔اور اگر کسی مسلمان کی ضرورت پوری کی اگرچہ وہ امیر ہو یا غریب یا اس مبارک راستے میں اسکو کوئی تکلیف ،مشقت ،یا تھکاوٹ ہوگی تو اسکا بھی اسے اللہ سے اجر وثواب ملے گا۔ایسے مسافر کو چاہئے کہ اپنے ساتھ ان ساتھیوں کا چناؤ کرے جو اس کو دینی امور میں مدد دے سکیں۔یعنی کوئی عالم یا طالب علم ہوتو اسکو اپنا ساتھی بنائیں۔

اور اپنے مبارک سفر میں پانچوں وقت کی نمازوں کی پابندی کریں اور اسکی شروط وقیود اور پابندیوں کا خیال کرے۔اور اپنے تمام سفر میں اللہ کا کثرت سے ذکر کرے پس جو حجاج اکرام اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے ہیں وہ حجاج کرام میں سب سے افضل ہیں۔

اور یقین جانیے کوئی بھی عبادت اللہ کی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نہیں نوازی جاتی جب تک اس میں دوشروط نہ پائی جائیں۔

1- اس عبادت میں انتہائی درجے کا اخلاص ہو پس صرف اللہ کی خوشنودگی اور آخرت کے گھر کو سنوارنے کی کوشش۔عبادت میں شہرت، ریاکاری نمودونمائش اور دنیا کی کوئی منشاء نہ ہو۔

2- قول وعمل میں نبی علیہ السلام کی کامل اتباع اور پیروی کرنا اور یہ بات یاد رکھیں نبی علیہ السلام کی کامل تابعداری اس وقت تک ممکن نہیں جب تک نبی علیہ السلام کی سنت کا گہرا علم نہ ہو۔

عمرے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پے در پے حج اور عمرے کرو پس یہ دونوں چیزیں فقیری اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے بھٹی فاضل لوہے یا زنگ کو دور کر دیتی ہے''۔ (حوالہ سنن نسائی کتاب الحج)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک عمرہ سے دوسرا عمرہ درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کا ثواب تو جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے''۔ (رواہ البخاری کتاب الحج)

صفة العمرة ۔عمرہ کا طریقہ

جب محرم عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو اپنے کپڑے اتارے اور غسل جنابت کی طرح غسل کرے اور اچھی خوشبو استعمال کرے جیسے عود وغیرہ اپنے سر اور داڑھی میں اور احرام کے بعد بھی اگر خوشبو آ رہی ہو تو محرم کو کوئی نقصان نہیں دیتی۔ لیکن احرام کے کپڑے پہننے کے بعد خوشبو لگانا منع ہے۔ مردوں اور عورتوں کو احرام کے وقت غسل کرنا سنت ہے اگر چہ عورت حائضہ اور نفاس والی ہی کیوں نہ ہو۔ پھر غسل اور خوشبو لگانے کے بعد احرام کے کپڑے پہنے اور اپنے دونوں کندھوں پر چادر کو لپیٹے۔ اور اپنا دایاں کندھا صرف طواف قدوم کے وقت کھولے، پھر اگر فرض نماز کا وقت ہو تو سب فرض نماز ادا کریں سوائے حائضہ اور نفاس والی کے۔ اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضوء دو رکعت سنت کی نیت سے ادا کرے۔ اور اگر وہ دو رکعت ادا نہ کر سکے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو محرم بننے کیلئے تلبیہ کہے۔

لبیک عمـــرۃ ، لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک .

ترجمہ: ''میں حاضر ہوں عمرہ کے لئے ، میں حاضر ہوں، اے اللہ میں تیری جناب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بے شک تمام قسم کی تعریفات اور نعمتیں

تیری ہیں اور بادشاہی بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں''۔

مرد حضرات تلبیہ کی آواز کو بلند کریں اور عورتیں اتنی آواز نکالیں کہ اس کے پاس دوسری خواتین سن سکیں۔ محرم کو چاہیے کہ مختلف احوال میں تلبیہ ضرور بلند کریں مثلاً اونچائی پر چڑھتے ہوئے یا کسی ڈھلوان سے نیچے اترتے ہوئے یا رات اور دن کے بدلتے وقت اور تلبیہ کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرے اور اسکی رحمت سے جہنم کی آگ سے پناہ پکڑے۔ تلبیہ عمرہ کا لباس پہننے سے لے کر طواف کے شروع ہونے تک پڑھنا مشروع ہے۔

جب محرم مسجد حرام میں داخل ہو تو دایاں پاؤں پہلے رکھے اور یوں کہے:

''بسـم اللہ والـصـلاۃ والسلام عـلـی رسـول اللہ اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابـواب رحـمتک اعـوذ بـاللہ العـظـیـم وبـوجـھـہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم ''.

ترجمہ: ''اس کے نام سے اور درود وسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ! تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ میں اللہ کی عظمت اور اس کے اکرام والے چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کے مالک اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے''۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے تا کہ اپنا طواف شروع کرے پس اپنے دائیں ہاتھ سے حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے اگر وہ حجر اسود کو بوسہ نہ دے سکے اور ہاتھ بھی نہ لگا سکے تو صرف اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کرے اور اپنے ہاتھ کو بوسہ نہ دے۔ افضل یہ ہے کہ رش میں نہ گھسے اور لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے۔ حجر اسود کو استلام کرتے وقت یہ کلمات کہے:

''بسـم اللہ واللہ اکبـر اللھم ایمانا بک وتصدیقا بکتابک ووفاء بعھدک واتباعا لسنۃ نبیک محمد ﷺ''.

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ! میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری

کتاب کی تصدیق کی ،اور تیرے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کی وفا کی اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کی''۔

پھر دائیں طرف سے طواف شروع کرے اور بیت اللہ کو اپنے بائیں جانب رکھے، پس جب رکن یمانی کے پاس پہنچے تو اسکو ہاتھ لگائے لیکن ہاتھ کو یا رکن یمانی کو بوسہ نہ دے۔ اور اگر ہاتھ نہیں لگا سکے تو وہاں نہ جائے اور نہ ہی اس کی طرف اشارہ کرے۔ اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ".

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم کو دنیا وآخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا''۔

اور جب حجر اسود کے پاس سے گزرے تو اللہ اکبر کہے اور ایسے ہی باقی طواف کے چکروں میں جو بھی دعائیں وہ پسند کرے پڑھے اور ذکر کرے۔ قرآن کی تلاوت کرے۔ پس بیت اللہ کے طواف اور صفا مروہ کی سعی کو اللہ کے ذکر کا ذریعہ بنائے۔ آدمی کو دوران طواف دو چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1- **الاضطباع:** شروع طواف سے لے کر طواف کے آخر تک اضطباع کرے۔ اضطباع یہ ہے کہ آدمی اپنی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے اپنے بائیں کندھے پر ڈالے جب طواف سے فارغ ہو جائے تو اپنی چادر کو دونوں کندھوں پر ڈال لے۔ کیونکہ اضطباع صرف طواف میں ہوتا ہے۔

2- پہلے تین چکر میں رمل کرے۔ رمل جلدی جلدی چھوٹے قدم کے ساتھ پہلوان کی طرح چلنا ہے باقی چار چکروں میں عام عادت کی طرح چلے۔

نوٹ:- طواف کعبہ کے لئے باوضو ہونا شرط ہے بغیر وضو طواف کرنے پر دم واجب آتا ہے۔

اور جب طواف کے سات چکر مکمل ہو جائیں تو مقام ابراہیم کی طرف جاتے وقت اس آیت کی تلاوت کرے:

﴿وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى.﴾ (البقرۃ:۱۲۵)

پھر مقام ابراہیم کے پیچھے ہلکی دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾۔ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ دونوں سورتیں سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھے۔ جب دو رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دوبارہ حجر اسود کی طرف آئے اگر ممکن ہو تو اس کو بوسہ دے اگر ممکن نہ ہو تو اشارہ نہ کرے۔ اس کے بعد وہ سعی کرنے کے لئے صفا کے قریب جائے اور یہ آیت پڑھے:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ (البقرہ:۱۲۸)

ترجمہ: بے شک صفاء اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہے۔

اس کے بعد صفا پہاڑی پر چڑھے یہاں تک کہ اسے کعبہ نظر آجائے تو کعبہ کی طرف منہ کر کے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھائے جیسے دعا میں اٹھاتے ہیں پس اللہ کی حمد بیان کرے اور جو چاہے دعا کرے تاہم اس مقام پر نبی علیہ السلام کی دعا یہ ہے، اسکو تین مرتبہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ .

ترجمہ: اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے محمد ﷺ کی مدد کی اور تمام کفر کی جماعتوں کو اکیلے اللہ نے شکست دی۔

پھر صفا سے مروہ کی طرف چلے پس جب سبز بتی پر آئے تو دوڑے جتنی طاقت ہو لیکن اس کا خیال کرے کہ کسی کو تکلیف نہ دے۔ پس جب دوسری سبز پٹی پر پہنچ جائے تو آرام سے چلے۔ یہاں تک کہ مروہ پہاڑی پر چڑھے اور قبلہ کی طرف منہ کر لے اور دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے۔ اور مروہ پہاڑی پر دعا بھی اسی طرح کرے۔ پھر مروہ سے صفا کی طرف چلے اور پھر سبز بتی سے دوسری سبز بتی تک دوڑے اور صفا پر چڑھے اسی طرح سات چکر لگائے لیکن یہ یاد رہے کہ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہے اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہے۔ صفا مروہ کی سعی میں جو دل میں آئے دعائیں کرے اللہ کا ذکر کرے قرآن کی تلاوت کرے سعی کے بعد اپنا سر منڈائے اور عورت انگلی کے پور کے برابر بال کٹوائے۔ مرد کا تمام سر کو منڈانا واجب ہے ایسے ہی اگر قصر کروائے تو مرد سر کے سب بالوں کے قصر کروائے۔ سر منڈوانا بال چھوٹے کروانے سے زیادہ افضل ہے ہاں اگر حج قریب ہو تو قصر کروانا افضل ہے تاکہ حج کے موقع پر بال کٹوانے کے لئے ہوں۔ جب محرم سر منڈا دے تو

عمرہ مکمل ہوگیا۔اس کے بعد آدمی حلال ہوگیا وہ عام آدمی کی طرح آزاد ہے لباس پہننے میں خوشبو لگانے میں اور نکاح کرنے میں جیسے دوسرے آدمی بغیر احرام کے ہوتے ہیں۔

محظورات الاحرام

محرم کو جن چیزوں سے بچنا از حد ضروری ہے:

1- حالت احرام میں بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا۔2- نکاح کرنا۔3-عورت کو منگنی کا پیغام دینا۔ 4- اپنی بیوی کو شہوت سے چھونا۔ 5-اسکا بوسہ لینا اور شہوت کی نظر سے دیکھنا یہ سب چیزیں جماع کا سبب بنتی ہیں۔6-سر کے بالوں کا منڈوانا یا زیر ناف بالوں کا صاف کرنا یا ناخن تراشنا۔7- شکار کو مارنا یا اس کو قتل کرنے میں معاونت کرنا یا حدود حرم کے درختوں کو کاٹنا یا سبز پتوں کو توڑنا وغیرہ۔8-محرم ہونے کے بعد خوشبو لگانا۔ 9-آدمی کا قمیص، برانڈی۔شلوار۔پگڑی یا موزے پہننا۔10-آدمی کا سر کو ٹوپی، پگڑی یا رومال سے ڈھانپنا۔11-عورت کا نقاب لینا❁ 12-عورت یا مرد کا دستانے پہننا۔

اگر کوئی ان محرمات کا ارتکاب بھول کر یا جہالت کی وجہ سے کرلے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں اور اگر جان بوجھ کر کرتے تو اس پر حسب طاقت کفارہ ہے۔چاہے تو وہ تین روزے رکھے یا چھ مساکین حرم کو کھانا کھلائے یا ایک بکری ذبح کر کے فقراء حرم میں تقسیم کرے۔

❁ وضاحت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم احرام کی حالت میں چہرے پر نقاب نہ ڈالتی تھیں تاہم اگر آگے سے آدمی آرہے ہوتے تو ہم اپنی اوڑھنیوں کو اپنے چہروں پر ڈال لیتی جب آدمی گذر جاتے تو ہم اپنے نقاب ہٹا لیتی۔واللہ اعلم۔

قرآن وسنت سے منتخب دعائیں

بے شک تعریفیں اللہ کیلئے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی کی مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے، جس کو اللہ ہدایت دیدے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں درود وسلام ہو آپ پر آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔وبعد،

حمد وصلاۃ کے بعد، پس یہ منتخب دعائیں جن کا ذکر قرآن کریم میں وارد ہوا ہے وہ قرآن جس کے آگے نہ پیچھے باطل نہیں آتا۔اور اس کے ساتھ آپ ﷺ کی احادیث مبارکہ سے صحیح اور مستند روایات ملادی ہیں وہ رسول جو اپنی خواہشات سے بات نہیں کرتا۔اے عمرہ کرنے والے بھائی ہم آپ کو خیر کی طرف رہنمائی کرتے ہیں باقی ان دعاؤں میں تو جو چاہے دعا کریا اس کے علاوہ عام مشروع اذکار یا قرآن کر تلاوت کرے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔مثلاً ان مسنون دعاؤں کے ذکر کرنے سے پہلے ہم آپ کو دعا کے آداب اور اسکی قبولیت کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہیں۔

دعاؤں کے آداب اور اسکی قبولیت کے اسباب

1- اخلاص للہ، دعا میں اخلاص ہونا چاہئے۔2-دعا شروع کرتے وقت اللہ کی حمد وثناء کرنی چاہیے۔3-دعا کے شروع اور آخر میں نبی علیہ السلام پر درود پڑھنا چاہئے۔4-دعا، میں عزم اور قبول ہونے کا یقین ہو۔5-دعا میں استقامت ہو اور جلدی اکتا نہ جائے۔6-حضور قلب کے ساتھ دعا کرنی چاہئے۔7-صرف ایک اللہ سے دعا کرنی چاہئے۔8- دعا کو اونچی آواز اور خفیہ آواز کے درمیان رکھنا چاہئے۔9-دعا میں اپنی گناہ کا اعتراف اور اس کی بخشش طلب کرنا اسکی نعمتوں کا اعتراف اور اسکا شکر بجالانا۔10-دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا۔11-دعا میں ہاتھ اٹھانا۔12-اگر ہوسکے تو دعا سے پہلے وضو کرلینا اچھا ہے

۔13-اللہ تعالیٰ کی بلند صفات اور اسماءِ حسنیٰ کا دعا میں استعمال کرنا۔14-دعا کرنے والے کا کھانا پینا اور لباس حلال کا ہو۔

اوقات واحوال واماکن یستجاب فیھا الدعا

وہ اوقات وہ حالات وہ جگہیں جہاں دعا قبول ہوتی ہے

1-لیلۃ القدر۔2-آخری رات کے حصے میں۔3-فرض نمازوں کے بعد۔4-اذان اور اقامت کے درمیان۔5-جمعہ والے دن عصر کے آخری وقت۔6-سجدہ میں دعا۔7-مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرنا۔8-عرفہ والے دن عرفات میں دعا کرنا۔9-رمضان المبارک کے مہینے میں دعا کرنا۔10-مسلمان کی مجالس الذکر میں دعا۔11-جب دل اللہ کی طرف راغب ہو اور شدت سے اخلاص کا غلبہ ہو اس وقت کی دعا۔12-مسافر کی دعا۔13-روزے کی حالت میں دعا یہاں تک کہ وہ افطار کر دے۔14-روزے دار کی دعا افطار کے وقت۔

قرآن سے دعاؤں کا انتخاب

1-﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ أَنْتَ الْسَمِیْعُ الْعَلِیْمُ oرَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَأَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُo﴾ [البقرہ:۱۲۸]

اے ہمارے پروردگار ہم سے اعمال قبول فرما بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار امت اپنے لئے خاص کر۔اور ہم کو مناسک حج ادا کرنے کے طریقے سکھادے اور ہم پر رجوع فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

2-﴿رَبَّنَا ءَاتِنَا فِی الْدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o﴾

[البقرہ:۲۰۱]

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

3-﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرنَا عَلَی الْقَوْمِ الکَافِرِیْنَ o﴾ [البقرہ:۲۵۰]

اے ہمارے پروردگار ہم میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط فرما اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔

4-﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا أَوْأَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَومِ الکَافِرِیْنَ o﴾ [البقرہ:۲۸۶]

اے ہمارے پروردگار ہمارا مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی سرزد ہو جائے اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جس طرح تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں پس ہم سے درگزر فرما ہمیں بخش دے تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

5-﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ أَنْتَ الْوَهَّابُo﴾[آل عمران:۸]

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت ملنے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا اور ہم کو اپنی طرف سے رحمت فرما بے شک تو ہی بہت بڑا دینے والا ہے۔

6-﴿رَبَّنَا اِنَّنَآ ءَامَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o﴾ [آل عمران:۱۶]

اے ہمارے پروردگار بے شک ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

7-﴿ رَبِّ هَبْ لِی مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الْدُّعَآءِ o﴾

اے میرے رب مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعاؤں کو سننے والا ہے۔

8-﴿رَبَّنَا ءَامَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ۝﴾ [آل عمران:۵۳]

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

9-﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ۝﴾

اے ہمارے پروردگار ہم سے ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم سے اپنے معاملے میں جو زیادتی ہوگئی ہے معاف فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔ [آل عمران:۱۴۷]

10-رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمٰنِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝﴾ [آل عمران:]

اے پروردگار جو تو نے پیدا کیا ہے وہ بے فائدہ نہیں ہے تو پاک ہے ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار بے شک تو نے جس کو آگ میں داخل کر دیا پس تو نے اس کو ذلیل و رسوا کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز کو سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہماری غلطیوں کو ہم سے دور فرما اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب ہم کو وہ عطا فرما جو تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ فرمایا اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل و رسوا نہ کرنا

بے شک تو وعدہ خلافی کرنے والا نہیں ہے۔

11-﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝﴾ [الاعراف:۲۳]

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اگر تو نے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا البتہ ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

12-﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝﴾ [الاعراف:۴۷]

اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالموں کی قوم میں نہ کرنا۔

13-﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝﴾ [الاعراف:۱۲۶]

اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر عطا فرما اور مسلمان بنا کر فوت کرنا۔

14- ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ۝﴾ [الاعراف:۱۵۱]

اے میرے رب مجھ کو اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو ہی تو سب سے زیادہ رحم کرنے والوں میں ہے۔

15- ﴿رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝﴾ [هود:۴۷]

اے میرے پروردگار بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں آپ سے بغیر علم کے سوال کروں اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

16-﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ ءَامِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝﴾ [ابراهيم:۳۵]

اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا مجھ کو اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچانا۔

17-﴿رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ o ﴾ [ابراهيم:۳۸]

اے ہمارے پروردگار بے شک تو ہمارے خفیہ اور علانیہ اعمال چیز کا علم رکھتا ہے اور اللہ پر تو آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

18-﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴾ [ابراهيم: ۴۰]

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا اے ہمارے رب ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

19-﴿رَبَّنَا اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ o ﴾ [ابراهيم: ۴۱]

اے ہمارے پروردگار مجھے اور میرے والدین اور مومنوں کو قیامت کے حساب وکتاب کے وقت معاف فرما دینا۔

20-﴿ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيْرًا o ﴾ [الاسراء:۲۴]

اور فرمادیجئے اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

21-﴿ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا o ﴾ [الاسراء:۸۰]

اور فرمادیجئے اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ نکالنا اور مجھے اپنی طرف سے قوت اور مدد فرما۔

22-﴿ رَبَّنَا ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا o﴾ [الكهف:۱۰]

اے ہمارے پروردگار ہ مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارا معاملہ ہمارے لئے رشد

وہدایت کا سبب بنا۔

23-﴿ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي o وَيَسِّرْ لِيٓ أَمْرِي o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي o يَفْقَهُوا قَوْلِي o وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي o ﴾ [طه:۲۵-۲۶]

کہہ دیجئے اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا معاملہ آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کھول دے جو میری بات لوگ سمجھیں۔ اور میرے اہل سے میرا اوزیر بنا دے۔

24-﴿ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ [طه: ۱۱]

اور کہہ دیجئے اے میرے رب میرا علم زیادہ فرما۔

25-﴿ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ o ﴾

اور جس وقت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا بے شک مجھے تکلیف نے آلیا ہے اور تو بہت رحم کرنے والوں میں سے ہے۔

26-﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ o﴾ [الأنبياء]

تیرے کوئی بھی معبود برحق نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

27-﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ o ﴾ [الأنبياء: ۸۹]

اے میرے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑنا اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔

28-﴿ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ o ﴾ [المؤمن: ۹۴]

اے میرے رب مجھ کو ظالموں کی قوم میں سے نہ کرنا۔

29-﴿ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِينِ o وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ o ﴾

اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں شیطان کے حملوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ [المؤمنون:۹۸]

30-﴿ رَبَّنَا ءَامَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ o ﴾

[المؤمنون: ۱۰۹]

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہم کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔

31-﴿ وَقُل رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o ﴾ [المؤمنون: ۱۱۸]

کہہ دیجئے اے میرے رب مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو بہتر رحم کرنے والوں میں ہے۔

32-﴿ رَبَّنَا اصرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا o سَآءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًاo﴾

اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب ہٹا دے بے شک اسکا عذاب چمٹنے والا ہے اور بے شک وہ بہت بُرا ٹھکانہ اور بہت بری جگہ ہے رہنے کی۔

33-﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا o﴾

اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویاں عطا فرما اور ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقین کا امام بنا۔ [الفرقان:۷۴]

34-﴿ قَالَ رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرلِی فَغَفَرَ لَهُ ، اِنَّهُ هُوَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ o﴾ [القصص: ۱۶]

کہہ دیجئے اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما پس وہ معاف کرنے والا ہے بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

35-﴿ رَبِّ نَجِّنِی مِنَ القَومِ الظّٰلِمِيْنَ o ﴾ [

اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرمائے۔

36-﴿ رَبِّ هَبْ لِی مِنَ الصَّالِحِيْنَ o ﴾ [الصافات: ۱۰۰]

اے میرے رب مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

37-﴿رَبِّ أَوْزِعْنِیٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیٓ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِی فِی ذُرِّيَّتِیٓ اِنِّی تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّی مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ o﴾ [الأحقاف: ۱۵]

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور یہ کہ میں ایسے صالح عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کی اصلاح فرما بے شک میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

38-﴿ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُونَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِی قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ ءَ امَنُوا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُ وفٌ رَّحِيمٌ o ﴾ [الحشر: ۱۰]

اے ہمارے پروردگار ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو معاف فرما جو ہم سے پہلے ایمان میں سبقت لے گئے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے بارے میں کوئی کجروی پیدا نہ فرما اے ہمارے پروردگار بے شک تو شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

39-﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ أَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o ﴾ [الممتحنة: ۴]

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ٹھکانہ ہے۔

40-﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ o﴾

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے فتنے میں نہ ڈالنا اے ہمارے رب ہم کو معاف کر دینا بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

41-﴿ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ o﴾ [التحريم: ۸]

اے ہمارے پروردگار ہمارا نور مکمل فرما اور ہمیں معاف فرما بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

42-﴿ رَبِّ ابْنِ لِی عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ ۝﴾ [التحریم:]

اے میرے پروردگار اپنے پاس جنت میں میرا گھر بنا۔

43-﴿رَّبِّ اغْفِرْلِی وَلِوٰلِدَیَّ وَلِمَن دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِالظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝﴾

اے میرے رب مجھے میرے والدین اور جو مومن مردوں اور عورتوں میں سے میرے گھر میں مومن ہوا معاف فرما اور ظالم لوگ تو تباہی اور خسارے میں ہی بڑھتے جاتے ہیں۔

الدعاء من السنة

مسنون دعائیں

1-((اللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً کَثِیْراً ، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاغْفِرْلِي مِنْ عِندِکَ مَغْفِرَةً ،انک أنت الغفور الرّحیم)).

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے اور تیرے سواء گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں پس اپنی طرف سے مجھے معاف فرما بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

2-(([اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ] مِنْ جَھْدِ البَلَاءِ ، ودَرَکِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ، القَضَاءِ ، وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)).

اے اللہ میں مصیبت میں گرنے اور بدبختی میں مبتلا ہونے برے فیصلے اور دشمنوں کی بدکلامیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

3-((اللّٰھُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنَ الکَسَلِ وَالھِرَمِ وَالمَأثَم والمغرَمْ ، وَمِنْ فِتْنَةِ القَبْرِ

، وَعَذَابِ القَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ ، وَمِن شَرِّ فِتْنَةِ الغِنَی ، وَأَعُوذُبِکَ مِن فِتْنَةِ الفَقْرِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِن فِتْنَةِ المسِیْحِ الدَّجَّالِ ، اللّٰھُمَ اغْسِلْ عَنِّي خَطَایَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالبَرْدِ ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوبَ الأَبیضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَبَاعِدْ بَیْنِی وَبَینَ خَطَایَايَ کَمَا بَاعَدتَ بِینَ المَشرِقِ وَالمَغْرِبِ)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں سستی سے، بڑھاپے سے، گناہ سے، تاوان سے قبر کے فتنے ،قبر کے عذاب، آگ کے فتنے سے، آگ کے عذاب سے، اور تونگری کے فتنے کے شر سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں تنگدسی کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنہ سے۔۔اے اللہ میری خطاؤں کو برف اور اولوں سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک ہوجاتا ہے۔میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری ڈال دے جیسے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ہے۔

4-((اللّٰھُمَّ أَسلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي اِلَیْکَ ، ووجَّھْتُ وَجْھِي اِلَیکَ ، وَأَلْجَاتُ ظَھْرِي اِلَیکَ ، رَغْبَةً ورَھْبَةً اِلَیْکَ ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ،آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي أَنزَلْتَ ، وَبِنَبِیِّکَ الَّذِي أَرْسَلتَ)).

اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کردیا اور اپنے معاملے کو تیری جناب کے حوالے کردیا ،اور اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کردیا، اور اپنی پیٹھ کو تیرے رحم وکرم پر چھوڑ دیا، میری چاہت اور میرا خوف تجھ سے ہے، نہیں ہے جائے پناہ اور نہ کوئی نجات مگر تیری طرف سے، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ایمان لایا اور تیرے اس نبی پر جس کو تو نے مبعوث فرمایا ایمان لایا۔

5-((اللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوراً ، وَفِي بَصَرِي نُوراً ، وَسَمْعِي نُوراً ، وَعَنْ یَمِیْنِي نُوراً ، وَعَنْ یَسَارِي نُوراً، وَفَوْقِي نُوراً ، وَتَحْتِي نُوراً ، وأَمَامِي نُوراً ، وَخَلْفِي نُوراً)).

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما، اور میری آنکھوں میں، میرے کانوں میں، میری دائیں جانب اور میری بائیں جانب، میرے اوپر اور میرے نیچے میرے آگے اور میرے

پیچھے نور کردے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔

6-((اللّٰھُمَّ لَکَ الحَمدُ أَنتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ والأَرضِ وَمَنْ فِیهِنَّ ، وَلَکَ الحَمدُ ، أَنتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرضِ وَمَنْ فِیهِنَّ ، وَلَکَ الحَمدُ ،أَنتَ الحَقُّ ، ووعُدُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَلِقَاؤکَ حَقٌّ ، والجَنَّة حَقٌّ ، والنَّارُ حَقٌّ ، والسَّاعةُ حَقٌّ ، والنَّبِیُّونَ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، اللّٰھُمَّ أسلَمتُ ، وَعَلَیکَ تَوَکَّلتُ ، وَبِکَ آمَنتُ ، وَإلَیکَ أَنَبتُ ، وَبِکَ خَاصَمتُ، وَإلَیکَ حَاکَمتُ ، فَاغفِرلِي مَا قَدَّمتُ وَمَا أَخَّرتُ ، وَمَا أَسرَرتُ وَمَا أَعلَنتُ ، أَنتَ المُقَدَّمُ وأنتَ المُؤَخَّرُ ، لَاإلٰهَ إلَّا أَنتَ)).

اے اللہ تیرے لئے ہی تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے تیرے نور کی وجہ سے روشن ہے۔ اور تیرے لئے تعریف ہے تو آسمانوں زمینوں اور جو کچھ ان دونوں میں ہے قائم رکھنے والا ہے۔ اور تیرے لئے تعریف ہے تو ہی حق ہے۔ اور تیرا وعدہ ہی سچا ہے اور تیری بات ہی حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے دوزخ حق ہے قیامت حق ہے انبیاء علیہم السلام حق ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ایمان لاتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے میں دوسروں سے حق کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور اپنا فیصلہ تجھ سے کرواتا ہوں پس مجھ کو معاف فرما جو مجھ سے اس پہلے ہو گیا جو بعد میں ہوگا جو مجھ سے پوشیدہ ہوا جو اعلانیہ ہوا تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے علاوہ کوئی نہیں۔

7-((اَللّٰھُمَّ أحیِنِي مَا کَانَتْ الحَیَاةُ خَیْراً لِي ، وَتَوَفَّنِي إذَا کَانَتْ الوَفَاةُ خَیْراً لِي)).

اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک میرے لئے زندہ رہنا بہتر ہو، اور مجھے فوت کردے جب میرے لئے فوت ہونا بہتر ہو۔

8-((اللّٰھُمَّ إنِّي أَعُوذُبِکَ مِنَ الهَمِّ وَالحُزنِ ، وَالعَجزِ وَالکَسَلِ ، وَالبُخلِ ،

وَالجُبنِ ، وَضَلعِ الدَّینِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)).

اے اللہ میں حزن وملال اور غم سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں عاجز آجانے، سستی سے بخیلی سے بزدلی سے، دین میں ٹیڑھا پن اختیار کرنے سے اور مردوں کے غالب آجانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

9-((اللّٰھُمَّ إنِّي أَعُوذُبِکَ مِنَ العَجزِ وَالکَسَلِ ، وَالجُبنِ وَالهَرَمِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ القَبرِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ المَحیَا وَالمَمَاتِ)).

اے اللہ میں عاجز آجانے سے، سستی سے، بزدلی سے، کبرسنی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں موت اور زندگی کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

10-((ربِّ اغفِرْ لِي خَطِیئَتِي وَجَهلِي ، واسرافِي فِي أمرِي کُلِّه ، ومَا أَنتَ أَعْلَمُ بِهِ مِني ، اللّٰھُمَّ اغْفِرلِي خَطَایَايَ ، وَعَمْدِ ي وَجَهْلِي وَهَزْلِي ، وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِي ، اللّٰھُمَّ اغفِرلِي مَا قَدَّمتُ وَمَا أَخَّرتُ ، وَمَا أَسرَرتُ وَمَا أَعلَنتُ ، أَنتَ المُقَدَّمُ وَأَنتَ المُؤخرُ ، وأنتَ عَلٰی کُلِّ شَيءٍ قَدِیْرٌ)).

اے میرے رب میری خطاؤں اور جہالتوں کو معاف فرمادے اور میری تمام زیادتیاں جو مجھ سے سرزد ہوئیں معاف فرمادے۔ اور تو مجھے خوب جانتا ہے اے اللہ میری خطاؤں کو تو معاف فرمادے، جو مجھ سے جان بوجھ کر کر یا بھولے سے یا مزاحاً سرزد ہوگئی یہ سب خطائیں مجھ سے ہوئیں اے اللہ میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما، میرے چھپے اعلانیہ گناہوں کو معاف فرما تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے اور بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

11-((اللّٰھُمَّ صَلِّ علی مُحَمَّدٍ ، وَعَلیٰ آل مُحَمَّدٍ ، کَمَا صَلَّیتَ عَلیٰ آل ابراهیم ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ . اللّٰھُمَّ بَارِک علی مُحَمَّدٍ ، وعَلیٰ آل مُحَمَّدٍ ، کَمَا بَارکت عَلیٰ آل ابراهیم ، انَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ)).

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت کی ابراہیم علیہ السلام پر اوران کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برکت عطا فرما اوران کی آل پر جیسے تو نے برکت دی ابراہیم کو اوران کی آل کو بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

12–((اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعادِي ، وَاجْعَلِ الحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ)) .

اے اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جو میری عزت کا باعث ہے اور میری دنیا کو سنوار دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کی اصلاح فرما جس میں میرا ٹھکانہ ہے اور میری زندگی میں ہر چیز کی بھلائی وافر عطا فرما۔اور میری موت کو ہر شر سے راحت وسکون والی بنا۔

13–((اللَّهُمَّ احفَظْنِي بالاِسْلَامِ قَائِماً ، واحفَظْنِي بالاِسْلَام قَاعِداً ، وَاحْفَظْنِي بالاِسْلَام راقداً ، ولا تُشْمِتْ بي عدواً ولا حَاسِداً ، اللَّهُمَّ اِنِّي أسأَلُكَ من كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ)).

اے اللہ میرے اسلام کی حفاظت فرما میں کھڑا ہوں تب اور بیٹھا ہوں تب سویا ہوں تب اور میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر بدزبانی کرنے سے محفوظ فرما۔اے اللہ میں تجھ سے تیرے تمام خزانوں کا سوال کرتا ہوں جو تیرے قبضے میں ہیں اور تجھ سے تیرے تمام شر کے خزانوں سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے تسلط سے باہر نہیں۔

14–((اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِيناً وَأَمِتْنِي مِسْكِيناً وَاحْشُرْنِي في زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ)).

اے اللہ مجھے مسکین بنا کر زندہ رکھ اور مسکین بنا کر مار اور مساکین کی جماعت میں میرا اٹھنا ہو۔

15–((اللَّهُمَّ استُرْعَوْرَتِي ، وَآمِنْ رَوْعَتِي ، واقضِ عَنِّي دَيْنِي)).

اے اللہ میرے عیبوں کو ڈھانپ لے اور میرے خوف کو امن میں تبدیل کردے اور میرے قرض

کو ادا فرما۔

16–((اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ كُلَّهَا ، اللَّهُمَّ أَنْعِشْنِي وَاجْبُرْنِي ، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الأَعْمَالِ وَالأَخْلَاقِ ، فَإِنَهُ لا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا أَنْتَ)).

اے اللہ میرے تمام گناہوں کو معاف فرما اے اللہ مجھے اچھی زندگی عطا فرما اے اللہ میرے حالات درست فرما اور مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت دے بے شک صالح اعمال کی توفیق اور برائی سے بچنا تیری توفیق کے بغیر ناممکن ہے۔

17–((اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ اليَقِينِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا ، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا ، واجْعَلْهُ الْوَارِثَ منَّا ، وَاجْعَل ثَأْرَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا ، وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا)).

اے اللہ تو اپنا خوف ہم میں اتنا ڈال دے جو ہمارے اور ہماری معصیت کے درمیان رکاوٹ بن جائے۔اور اپنی اطاعت کی توفیق دے جو ہم کو آپ کے جنت تک پہنچادے۔اور ایسا یقین کامل عطا فرما جس سے ہماری دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں۔اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے ہماری قوت سماعت، بصارت، اور جسمانی آسودگی کو برقرار رکھ۔اور ہمارا ہم سے وارث بنا اور ہم کو ترجیح دے اس پر جو ہم پر ظلم کرے۔اور ہماری مدد فرما جو ہم سے عداوت رکھتا ہے ہمارے دین کو ہمارے لئے آزمائش نہ بنانا۔اور دنیا ہی ہمارا بڑا غم نہ بن جائے اور ہمارے علم کی انتہاء کہیں دنیا کے منافع کا حصول نہ ہو، اور ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کریں۔

18–((اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّىٰ تَجْعَلَهُمَا الوَارِثَ مِنِّي ، وَعَافِنِي فِي دِينِي وَفِي جَسَدِي ، وَانْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي حَتَّىٰ تُرِيَنِي فِيهِ ثَأْرِي اللَّهُمَّ اِنِّي أَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ ، وَفوَّضْتُ أَمْرِي اِلَيْكَ ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي

اِلَیْکَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَیٰ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِرَسُولِکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ، وَبِکِتَابِکَ الَّذِي أَنْزَلْتَ))۔

اے اللہ میری سماعت وبصارت کو نفع نہ بنا حتی کہ ان سے کئے اعمال میرے لئے اچھے وارث بنیں۔اور مجھے میرے دین میں کامیاب فرما اور میرے جسم کو گوشہ عافیت میں رکھ اور میرے اوپر ظلم کرنے والوں کے مقابلے میں تو میری مدد فرما یہاں تک تو مجھے اس پر ترجیح دے۔اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرا فرمانبردار بنا دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا اور اپنا چہرہ تیرے لئے خالی کر دیا تیرے سوا میرے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ ہی کوئی نکلنے کا راستہ ،میں تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا اور تیری نازل کردہ کتاب پر یقین کیا۔

19–((اَللّٰھُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي ، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، اِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَاِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، اللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ))۔

اے اللہ تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔اسکی موت وحیات کا تو ہی مالک ہے اگر تو اسکو زندہ رکھے تو اسکی حفاظت فرمانا اگر اس کو مارے تو اسکو معاف کر دینا اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

20–((أَللّٰھُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ العِفَّةَ وَالعَافِيَةَ فِي دُنْيَايَ وَدِيْنِي وَأَهْلِي وَمَالِي ، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوعَتِي ، واحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمَنْ خَلْفِي ، وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي ، وَمِنْ فَوقِي ، وَأَعُوذُبِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي))۔

اے اللہ میں تجھ سے اپنی دنیا ،اپنے دین ،اپنے اہل ،اور اپنے مال کی پاکدامنی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میرے خوف کو امن نصیب فرما اور میری آگے سے پیچھے سے دائیں بائیں اور اوپر سے حفاظت فرما۔اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ نیچے سے اچک لیا جاؤں۔

21–((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ الهُدَیٰ وَالتُّقَیٰ ، وَالعَفَافَ وَالغِنَیٰ))۔

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت،تقویٰ، پاکدامنی اور غنی کا سوال کرتا ہوں۔

22–((اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ مِنَ الخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ . اللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَکَ بِهِ عَبْدُکَ وَنَبِيُّکَ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُکَ وَنَبِيُّکَ . اللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ الجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ ، وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْراً))۔

اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں وہ خیر جلدی نصیب ہونے والی ہو یا تاخیر سے جو خیر مجھے معلوم یا نامعلوم اور ایسے میں تجھ سے ہر قسم کے شر سے پناہ مانگتا ہوں وہ جلدی آنے والی ہو یا تاخیر سے جو مجھے معلوم ہو یا نامعلوم اے اللہ میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس خیر کا تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا،اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے اس سے پناہ مانگی۔اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور قول وعمل مجھے جنت کے قریب کر دے۔اور میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس قول وعمل سے آؤں آگ کے قریب ہو جاتا ہے اے اللہ میں تجھ سے ہر اس فیصلے کا سوال کرتا ہوں تو میرے حق میں خیر کا کرے

23–((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ، فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا أَنْتَ))۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں اسلئے کہ تو ہی اس کا مالک ہے۔

24–((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِرَضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ ، وبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوبَتِکَ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْکَ لَا أُحْصِي ثَنَاءَ عَلَيْکَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَیٰ نَفْسِکَ))۔

اے اللہ میں تجھ سے تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور تیری درگزر چاہتا ہوں تیری سزا

سے، اور میں تجھ سے تیری تیری پناہ میں آتا ہوں جس طرح تو نے اپنی ثنا بیان کی ہے اس کو شمار نہیں کرسکتا۔

25–((اللَّهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنَ البَرَصِ وَالجُنُون، وَالجُذَامِ ، وَمِنْ سَيّيءِ الأَسْقَامِ)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں پھلبہری سے، دماغ کی خرابی اور کوڑی سے اور بری بیماریوں سے۔

26–((اللَّهُمَّ اِنّی أَعُوذُبِکَ مِنْ التَرَدّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ ، وَأَعُوذُبِکَ أَن يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانِ عِنْدَ المَوْتِ ، وَأَعُوذُبِکَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيْلِکَ مُدْبِراً ، وَأَعُوذُبِکَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيْغاً)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اوپر سے لٹک کر مرنے سے، دیوار کے نیچے آنے میں، غرق ہونے سے اور جل جانے سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ شیطان مجھ کو موت کے وقت بے سمجھ کردے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی چیز کے ڈسنے سے مرجاؤں۔

27–((اللهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنَ الجُوعِ ، فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنَ الخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ البِطَانَةُ)).

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں بے شک یہ بہت برا ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں بے شک یہ بہت برا ہے

28–((اللهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنَ العَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالجُبْنِ وَالبُخْلِ ، وَالهَرَمِ ، وَالقَسْوَةِ ، وَالغَفْلة ، وَالعَيْلَه ، وَالمَسْكَنَةِ. وَأَعُوذُبِکَ مِنَ الفَقْرِ وَالكُفْرِ ، وَالفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالنَّفَاقِ ، وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ . وَأَعُوذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ ، وَالبَكَمِ ، وَالجُنُونِ ، وَالجُذَامِ ، وَالبَرَصِ ، وَسَيّيءِ الأَسْقَامِ)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں عاجز آجانے سے، سستی سے، بزدلی سے، بخیلی سے بڑھاپے سے، سختی سے غفلت سے فقر سے ذلت اور مسکینی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں غریبی سے اور کفر سے، نافرمانی سے مخالفت سے منافقت سے شہرت سے ریاکاری سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں بہرے پن سے گونگے پن سے دماغ کی خرابی سے، کوڑھ سے، پھلبہری سے، اور تمام بری بیماریوں سے۔

29–((اللهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنْ جَارِ السَّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ ، فَاِنَّ جَارَ البَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہمیشہ کے برے پڑوسی سے بے شک عارضی پڑوسی تو کوچ کرنے والا ہے۔

30–((اللهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتحَوَّلِ عَافِيَتِکَ ، وَفُجَأَةِ نِقْمَتِکَ ، وَجَمِيْعِ سَخَطِکَ)).

اے اللہ میں نعمت کے چھن جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عافیت کے ختم ہوجانے، اچانک تیرے انتقام سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے۔

31–((اللَّهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنْ شَرّ سَمْعِي ، وَمِنْ شَرّ بَصَرِي ، وَمِنْ شَرّ لِسَانِي ، وَمِنْ شَرّ قَلْبِي ، وَمِنْ شَرّ مَنِيَّتِي)).

اے اللہ میں اپنے کانوں کے شر، اور اپنی آنکھوں، اپنی زبان اپنے دل، اور اپنی غلط آرزوؤں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

32–((اللَّهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنْ شَرّ مَا عَمِلْتُ ، وَمِنْ شَرّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)).

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر سے جو میرے سے سرزد ہوگیا اور میرے سے سرزد نہیں ہوں۔

33–((اللَّهُمَّ اِنّي أَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ،

وَأَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا وَالمَمَاتِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنہ مسیح الدجال سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

34–((اللَّهُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ العَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ)).

اے اللہ میں قرض کے غالب آجانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کی زبان دراز ہونے سے۔

35–((اللَّهُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لا يَخْشَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لا يُسْمَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ. أَعُوذُبِکَ مِنْ هٰـؤُلاءِ الأَرْبَعِ)).

اے اللہ میں ایسے دل سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس میں خشیت نہ ہو ایسی دعا سے جو تیری بارگاہ میں قبول نہ ہو۔ اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے جو فائدہ مند نہ ہو اے اللہ میں ان چار چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

36–((اللَّهُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الأَخْلَاقِ وَالأَعْمَالِ وَالأَهْوَاء وَالأَدْوَاءِ)).

اے اللہ میں برے اخلاق برے اعمال بری خواہشات اور برے اسباب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

37–((اللَّهُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَيْبَ ، وَقُدْرَتِکَ عَلَىٰ الخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الحَيَاةَ خَيراً لِي ، وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الوَفَاةَ خَيْراً لِي ، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُکَ خَشْيَتَکَ فِي الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَأَسْأَلُکَ کَلِمَةَ الاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ ، وَأَسْأَلُکَ القَصْدَ فِي الفَقْرِ وَالغِنَىٰ ، وَأَسْأَلُکَ نَعِيماً لا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُکَ قُرَّةَ عَيْنٍ لا تَنْقَطِعُ ، وَأَسْأَلُکَ الرِّضَا بِالقَضَاءِ ، وَأَسْأَلُکَ بَرْدَ العَيْشِ بَعْدَالمَوتِ ، وَأَسْأَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ

اِلَىٰ وَجْهِکَ ، وَالشَّوْقِ اِلَىٰ لِقَائِکَ ، فِي غَيْرِ ضرَّاءَ مُضِرَةٍ ، وَلا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ . اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِيْنَةِ الاِيمَان ، وَاجْعَلنَا هُدَاةَ مُهْتَدِينَ)).

اے اللہ میں تیرے غیب کے علم اور تیری مخلوق پر مکمل قدرت پر یقین کرتے ہوئے تجھ سے فریاد کرتا ہوں جب تک میری زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھنا اور جب میرے لئے مرنا بہتر ہو مجھے موت کر دینا اے اللہ میں تجھ سے خفیہ اور اعلانیہ تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غصے اور رضا دونوں حالتوں میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے فقر اور تونگری میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے نہ ختم ہونے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور ہمیشہ کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے تیرے فیصلے پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد اچھی زندگی کا سوال کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری ملاقات کا مشتاق ہوں۔ بغیر کسی تنگی و تکلیف کے اور بغیر کسی گمراہ فتنے کے۔ اے اللہ ہم کو ایمان کی زینت کے ساتھ مزین فرما اور ہم کو رشد و ہدایت کا رہبر بنا۔

38–((اللَّهُمَّ ربَّ النَّاسِ مُذْهِبَ البَاسِ ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، وَلَا شَافِيَ اِلَّا أَنْتَ ، اشْفِ شِفَاءً لا يُغَادِرُ سَقَماً)).

اے اللہ لوگوں کے رب، تکلیف کے رفع کرنے والے تو ہی مجھے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا اور تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما کے جس کے بعد کوئی بیماری باقی نہ رہے۔

39–((اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيْکَائِيلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ أَعُوذُبِکَ مِنْ حَرِّ النَّارِ ، وَمِنْ عَذَابِ القَبْرِ)).

اے جبرائیل، میکائیل، و اسرافیل کے رب میں آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

40–((اللَّهُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنَ خُلُقِي)).

اے اللہ جس طرح تو نے میری تخلیق اچھی بنائی ہے ایسے میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا۔

41–((اللّٰهُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِکَ ، لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْ تُضِلَّنِي ، أَنْتَ الحَيُّ الَّذِي لا يَمُوتُ ، وَالجِنُّ وَالإِنْسُ يَمُوتُونَ)).

اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوگیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور آپ پر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ حق کے لئے جھگڑتا ہوں اے اللہ میں تیری عزت شان کے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو مجھے گمراہ نہ ہونے دینا تو زندہ رہنے والا ہے تجھے موت نہیں آئے گی اور جن انسان فوت ہوجائیں گے۔

42–((اللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ القُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَىٰ طَاعَتِکَ)).

اے اللہ تو دلوں کا پھیرنے والا ہے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیردے۔

43–((اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ [السَّبْعِ] وَرَبَّ الأَرْضِ ، وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوَىٰ ، وَمُنْزِلَ التَّوراةِ وَالإِنْجِيلِ وَالفُرْقَانِ ، أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَکَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَکَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَکَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ البَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَکَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وأغنِنا مِنَ الفَقْرِ)).

اے ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب، عرش عظیم کے رب اور ہر چیز کے رب گٹھلی اور دانے کو پھاڑنے والے رب، تورات انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے میں ہر چیز کے شر سے جس کی پیشانی تیرے کنٹرول میں ہے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ تو ہی اوّل ہے تیرے سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ، اور تو ہی باطن ہے تیرے ورے کوئی چیز نہیں تو ہمارے قرض کو ادا کروا دے اور ہمارے فقر وفاقہ سے ہمیں کفایت کر۔

44–((اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي ، وَأَنَا عَبْدُکَ ، وَأَنَا عَلَىٰ

عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَأَبُوءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي ، فَاغْفِرْلِي ، فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ)).

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد اور وعدے کا پاسدار ہوں جتنی میرے میں ہمت وطاقت ہے اور مجھ سے جو شر صادر ہوا میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں میں تیری عطا کردہ تمام نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار بھی کرتا ہوں مجھے معاف فرما پس بے شک تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔

45–((الحَمْدُ للهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، الحَمْدُ للهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ، الحَمْدُ للهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ ، الحَمْدُ للهِ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ ، وَالحَمْدُ للهِ عَلَىٰ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ ، وَالحَمْدُ للهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَالحَمْدُ للهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ)).

سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی اس نے مخلوق پیدا کی سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی آسمانوں اور زمینوں اور اس کے درمیان میں گنتی ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی اسکی کتاب نے شمار کی ہیں ، سب تعریفیں اللہ کے لئے جتنی نعمتیں اس نے اپنی کتاب کے اوپر شمار کی ہیں۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہر چیز کی تعداد کے برابر، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہر چیز کی بڑائی کے برابر۔

46–((لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ العَلِيُّ العَظِيمُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الحَكِيمُ الكَرِيمُ ، لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ سُبْحَانَ اللهِ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ ، الحَمْدُ للهِ رَبِّ العَالَمِينَ)).

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بلند وبالا ہے اور عظمتوں والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ حکمتوں والا اور عزتوں والا ہے نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اللہ پاک ہے وہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَىٰ

يَوْمِ الدِّينِ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الحَمْدُ للهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ.

اور درود وسلام ہو اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ اور جنہوں نے اچھے چیزوں کی پیروی کی قیامت کے دن تک اور ہماری آخری دعا یہی ہے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔



صفة العمرة

اعداد جمع وترتيب ماخوذ من كتاب مناسك الحج والعمرة

ماخوذ من كتاب((رسالة مختصرة في مناسك الحج والعمرة))

للعلامة عبدالرحمن بن ناصر السعدي .رحمه الله

ماخوذ من كتاب ((صفة الحج والعمرة))

للشيخ محمد بن عثيمين رحمه الله

مترجم: الشیخ فاروق احمد قصوری حفظہ اللہ

مدير المعهد العلمى الاسلامى كراتشي بباكستان

مدیر المعہد العلمی الاسلامی کراچی پاکستان